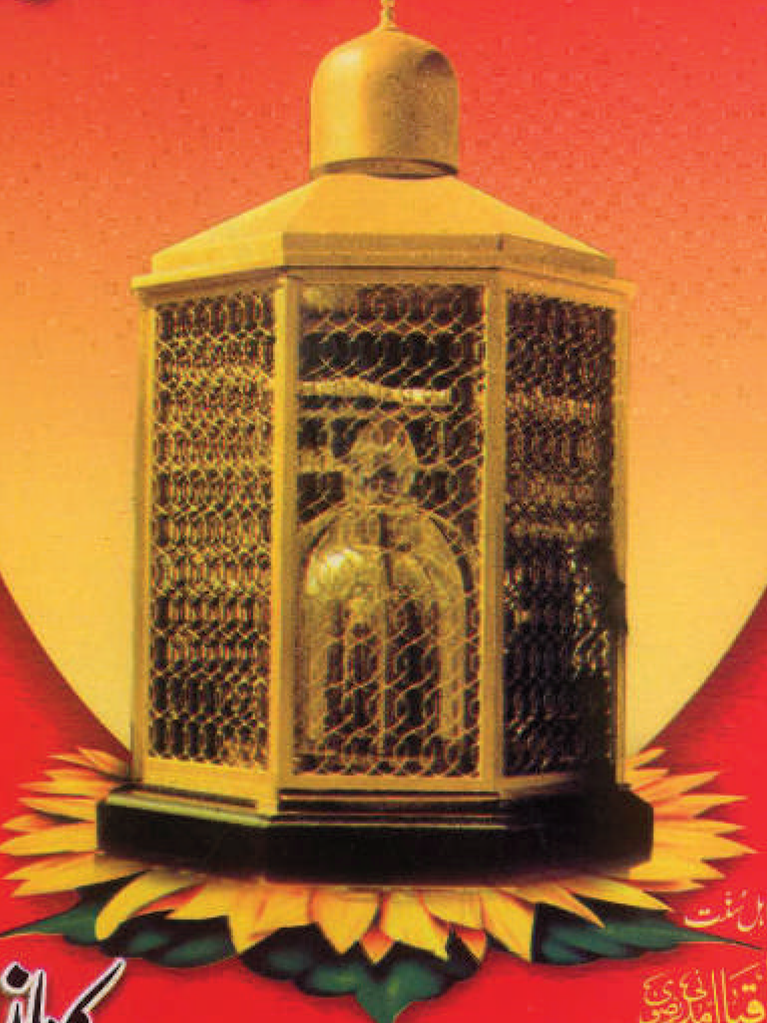
مسائل قربانی

مستند کتب کے
حوالہ جات سے مزین

اور غیر مقلدین



از قلم

مناظر اسلام ترجمان مسلک رضا مبلغ اہل سنت

حضرت علامہ ابو حذیفہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

مدظلہ العالی

کرمانوالہ بک شاپ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد
وعلی ال محمد کما صلیت
علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم
انک حمید مجید ○

اللھم بارک علی محمد وعلی
ال محمد کما بارکت علی
ابراھیم وعلی ال ابراھیم
انک حمید مجید ○

مستند کتب کے حوالہ جات سے مزین

مسائل قربانی اور غیر مقلدین

از قلم

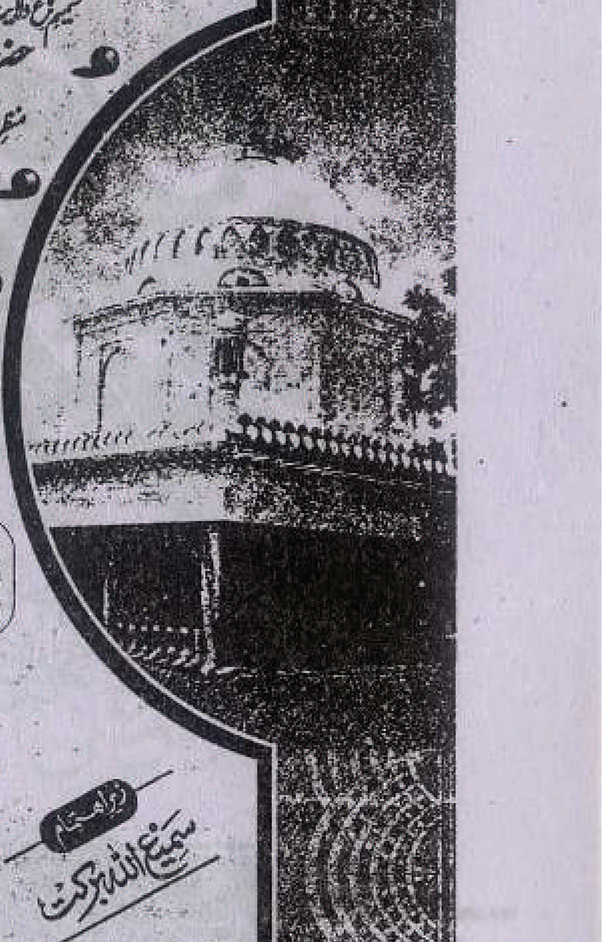
مناظر اسلام ترجمان مسلک رضا مبلغ اہل سنت

حضرت علامہ مفتی ابو حذیفہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

مد ظلہ العالی

کرمانوالہ بک شاپ

Ph: 042 7249 515



بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے — آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑہ

شیرِ باغِ ولایت

حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منبعِ جود و طریقت

حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر سید صمصام شاہ بخاری مدظلہ العالی

بہ فیضِ نظر

حضرت پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری

ناشر: حاجی انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

زیرِ اہتمام: سمیع اللہ برکت

اشاعت 2008 ، قیمت 50 روپے

انتساب

راقم الحروف فقیر مدنی اپنی اس کاوش کو:

☆ امام الآمہ سراج الآمہ کاشف الغمہ امام المحدثین و الفقہاء جلیل القدر تابعی سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ

☆ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت امام عاشقاں شیخ الاسلام والمسلمین، کشتہ عشق رسالت وکیل احناف امام الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رضی اللہ عنہ

☆ آفتاب علم و حکمت منبع رشد و ہدایت محدث اعظم، قطب عالم، سیدنا مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ فیصل آبادی

☆ شیر اہل سنت، مجاہد اسلام، استاذ العلماء، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عنایت اللہ صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ سانگلوی

☆ شیخ طریقت، نائب محدث اعظم پاکستان، نقشہ اعلیٰ حضرت فنافی الرضا حضرت، علامہ مولانا ابومحمد محمد عبدالرشید صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ آف سمندری شریف

☆ شہید ناموس رسالت، فاتح نجدیت، قاطع دیوبندیت، مجاہد ملت،
حضرت مولانا ابوالحامد محمد اکرم رضوی صاحب علیہ الرحمۃ آف کاموکی

کے اسماء مبارکہ سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

محمد کاشف اقبال مدنی
مدرس جامعہ غوثیہ رضویہ مظہر اسلام سمندری شریف

ایک ضروری بات

قربانی نمازِ عید کے بعد کرنی چاہئے۔ نمازِ عید کسی صحیح العقیدہ سنی حنفی بریلوی کی اقتداء میں پڑھیں ورنہ وہابی دیوبندی وغیرہم جتنے بدمذہب ہیں کے پیچھے نماز قبول نہیں ہوگی۔

قربانی کے حصہ داروں میں بھی یہ بات قابلِ غور ہے کہ کسی بھی بدمذہب کے ملانے سے سبھی کی قربانی ناجائز ہو جائے گی۔

قربانی کی کھالیں صرف صحیح العقیدہ سنّی غرباء و مساکین اور مدارس کا حق ہے کسی بدمذہب وہابی، دیوبندی، مودودی وغیرہ کو قربانی کی کھالیں دے کر اپنی قربانی کی برکات کو ضائع نہ کریں تمام اکابرین اہلِ سنت کا اسی پر اتفاق ہے۔

تقدیم

یہ دور بڑا پُر فتن ہے نت نئے فتنے جنم لے رہے ہیں وہابیہ غیر مقلدین خذلھم اللہ عوامِ اہلِ سنت کو گمراہ کرنے کے لیے بڑے زور و شور سے اپنی تبلیغ کے روپ میں دنگا و فساد کرتے نظر آتے ہیں۔ جب کسی سے گفتگو کرتے ہیں تو کسی ایک بات پر ٹھہرتے نہیں ایک طرف پھنس جاتے ہیں تو دوسری طرف سے بھاگ

جاتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ بات کوئی ہو اگر اصول سے کی جائے تو مفید ہوتی ہے اگر بے اصولی سے کی جائے تو سوائے وقت کے ضیاع کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہر آدمی کے فائدے کے لیے طرفین کے مذاہب کے بنیادی اصول تحریر کر دیئے جائیں تا کہ بامقصد گفتگو کی جائے اور وہابیہ سے ان اصولوں پر پیروی کرنے پر ہی گفتگو کی جائے۔

وہابیہ کے مذہب کے بنیادی اصول

۱: وہابی مذہب میں دلائل صرف دو طرح کے ہو سکتے ہیں قرآنِ پاک اور حدیثِ مصطفیٰ ﷺ، تیسری کوئی دلیل نہیں ہے آج کل وہابیہ عموماً یہ نعرہ بلند کرتے ہیں اہلِ حدیث کے دو اصول

فرمانِ خدا جل جلالہٗ فرمانِ رسول ﷺ

وہابیہ کے مقتدر عالم مولوی محمد جونا گڑھی رقمطراز ہیں کہ:

''برادران آپ کے دو ہاتھ ہیں اور ان دونوں میں دو چیزیں شریعت نے دی ہیں ایک میں کلام اللہ اور دوسرے میں کلامِ رسول اللہ اب تیسرا ہاتھ ہے نہ تیسری چیز''۔ (طریق محمدی ص ۱۲)

۲: وہابیہ کے مذہب میں کسی نبی اور کسی اُمتی کی رائے اور قیاس دلیل نہیں بن سکتا اور نہ ہی قابلِ حجت و اعتبار۔ وہابیہ کے مولوی محمد جونا گڑھی لکھتے ہیں کہ:

''سنیے جناب بزرگوں کی، مجتہدوں کی اور اماموں کی رائے و قیاس اجتہاد و استنباط اور اُن کے اقوال تو کہاں شریعتِ اسلام میں تو خود پیغمبر ﷺ بھی اپنی طرف سے بغیر وحی کے کچھ فرمائیں تو وہ حجت نہیں''۔ (طریق محمدی ص ۴۰)

تعجب ہے کہ جس دین میں نبی کی رائے حجت نہ ہو۔ اس دین والے آج

ایک اُمتی کی رائے کو دلیل اور حجت سمجھنے لگے۔ (طریق محمدی ص ۴۰)

وہابیہ کے مستند عالم محمد ابوالحسن صاحب لکھتے ہیں کہ:

"قیاس نہ کیا کرو کیوں کہ سب سے پہلے شیطان نے قیاس کیا ہے"۔

(ظفر المبین ص ۴۰ طبع چیچہ وطنی)

وہابیہ کے علامہ وحید الزماں صاحب بھی یہی لکھتے ہیں۔

(لغات الحدیث ج ۱ ص ۱۳۵ کتاب ج)

۳- وہابیہ کے مذہب میں کسی کی تقلید اُمتی کی خواہ امام ہو یا مجتہد شرک ہے۔ وہابیہ کے مولوی محمد جونا گڑھی لکھتے ہیں کہ تقلید شرک ہے۔ (سراج محمدی ص ۱۲)

وہابیہ کے مولوی ابوالحسن لکھتے ہیں کہ اس بات میں کچھ بھی شک نہیں کہ تقلید خواہ ائمہ اربعہ میں سے کسی کی ہو یا خواہ ان کے سوا کسی اور کی شرک ہے۔

(ظفر المبین ص ۴۷)

وہابیہ کے جونا گڑھی سے سوال ہوا سوال اور جواب دونوں پیشِ خدمت ہیں۔

سوال: کیا یہ صحیح ہے کہ جس وہابی کا باپ حنفی (سنی) ہو کر مرا ہو وہ یہ دعا نہ پڑھے،

رب اغفرلی ولوالدی

جواب: مشرکین کے لیے دعائے مغفرت ناجائز ہے۔ (سراج محمدی ص ۴۷)

تقلید کی تعریف بھی وہابیہ کی زبانی ملاحظہ کر لیجئے۔ وہابی مولوی ابوالحسن لکھتے ہیں کہ:

تقلید کے معنی یہ ہیں کہ بغیر دلیل کے کسی کے حکم کو مان لینا اور یہ دریافت نہ کرنا کہ یہ حکم خدا اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے بھی ہے یا نہیں۔

(ظفر المبین ص ۴۳)

وہابی مولوی فاروق الرحمٰن یزدانی نے بھی تقریباً یہی تعریف نقل کی ہے۔

(خرافات حقیقت ص ۴۸)

جن کتب کے یہ حوالہ جات درج کیے گئے ہیں یہ وہابیہ کی مستند کتب ہیں۔

جس کی دلیل یہ ہے کہ ۱۹۳۷ء میں وہابیہ نے آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس منعقد کی تھی جس میں متعدد وہابی علماء کی موجودگی میں وہابیہ کے جید عالم ابویحییٰ امام خاں نوشہروی نے وہابیہ کی علمی خدمات پر ایک تفصیلی مقالہ پیش کیا جس کو جید وہابیہ نے بعد میں شائع کروایا۔ اُس کا نام ہے "اہلِ حدیث کی علمی خدمات"۔ اس کتاب میں جو فہرستِ کتب ہے وہ ان کی مستند اور جماعتی کتب ہیں۔ درج بالا حوالہ جات کی کتب کے نام بھی اس مذکور کتاب میں شامل ہیں۔ مثلاً طریقِ محمدی کا نام مذکورہ کتاب ص ۲۷ اور ظفر المبین کا مذکورہ کتاب ص ۶۰ اور سراجِ محمدی کا مذکورہ کتاب طبع مکتبہ نذیریہ ص ۶۹ پر موجود ہے۔

توجہ طلب اُمور:

چونکہ مذکورہ حوالہ جات سے ثابت ہو گیا کہ وہابیہ کے مذہب میں کسی اُمتی کی تقلید شرک ہے اور قیاس کرنا شیطان کا کام ہے اس لیے وہابیہ اپنے ان اصولوں پر قائم رہتے ہوئے مناظرہ میں حدیث کی صحت وضعف اور راویوں کی بحث اور ان کی تشریح وتوضیح میں کسی اُمتی کا قول پیش نہیں کر سکیں گے اور نہ قیاس کریں گے اس لیے کہ کسی اُمتی کی تقلید شرک اور قیاس کرنا شیطان کا کام ہے اس لیے وہابی حدیث یا آیت کا حوالہ ذکر کر کے وضاحت کے لیے اپنی رائے نہیں پیش کر سکیں گے اور ان کو حدیث روایت کی وضاحت میں تقریر کی اجازت نہیں اس لیے کہ یہ وضاحت تو ان کی ذاتی رائے ہے۔ اس لیے جب بھی مناظرہ میں وہابی کسی اُمتی کا قول پیش کریں اور اس کی وضاحت کریں قیاس کریں تو ان کو ٹوک کر تقلیدی شرک اور قیاس کی شیطانیت سے توبہ کروا کر آگے گفتگو کرنے دیں۔

اہلِ سنت کے اصول:

اہلِ سنت کے نزدیک کسی بھی شرعی حکم کو ثابت کرنے کے چار شرعی دلائل